ہیں تو یہ واقعہ ملتا ہے کہ بعثت کے چودھویں سال جنگ بدر پیش آئی جس میں کفار کو شکست نصیب ہوئی۔ پھر ان تینوں حقیقتوں کے درمیان ربط پیدا کر کے وہ یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ سورہ کی ابتدا میں حروف تہجی کے چودھویں حرف یعنی ص کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے واقعہ بدر کی طرف اشارہ فرمایا ہے یہی اسلوب انہوں نے تمام حروف مقطعات کے بارے میں اختیار کیا ہے اور ان سے آئندہ واقعات کی پیشین گوئیاں نکالی ہیں۔ ممکن ہے کہ قرآن کے بے شمار اعجازی پہلوؤں میں سے یہ بھی ایک پہلو ہو، گرجیسا کہ مؤلف کو خود اعتراف ہے، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اللہ تعالیٰ کی مراد حقیقۃً وہی تھی جو مؤلف نے سمجھی ہے۔

سلسلۂ تعلیم القرآن تالیف مولوی محمد عماد الدین صاحب انصاری فاضل دیوبند قیمت حصۂ اول ۴؍ حصہ دوم ۴؍ ملنے کا پتہ: کتب خانۂ انصاریہ، بازار شیخاں جالندھر۔

یہ سلسلہ بچوں اور کم سواد لوگوں تک قرآن کی تعلیم پہنچانے کے لیے لکھا گیا ہے۔ ایک خاص ترتیب کے ساتھ قرآن کی آیات جمع کی گئی ہیں جن سے عقائد اور احکام اور اخلاقی تعلیمات پر تفصیلی روشنی پڑتی ہے۔ ہر آیت کے نیچے عام فہم ترجمہ دیا گیا ہے۔ حاشیہ پر مضامین کی تشریح ہے اور کتاب کے آخر میں لغات قرآن کو حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کر کے ان کے معنی درج کر دئے گئے ہیں۔

گلدستۂ تعلیم اسلام تالیف مولوی محمد عماد الدین صاحب قیمت: قاعدہ ۱؍ حصہ اول ۴؍ حصہ دوم ۵؍ حصہ سوم ۶؍ حصہ چہارم ۶؍ ملنے کا پتہ وہی جو اوپر مذکور ہوا۔

یہ سلسلہ مسلمان بچوں کی تعلیم کے لیے لکھا گیا ہے۔ قاعدہ تو اسی طرز کا ہے جس پر قدیم قاعدے لکھے گئے ہیں بعد کی کتابوں میں اسلامی عقائد، سیرت نبوی، احوال صحابہ اور احکام فقہیہ کو ایک خاص ترتیب و تدریج کے ساتھ جمع کیا گیا ہے اور اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ بچہ جتنا جتنا بڑا ہوتا جائے اس کے ساتھ دینی معلومات کی اتنی ہی زیادہ تفصیلات آتی جائیں۔ طریق تعلیم اچھا ہے، مگر زبان میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ بچوں کی تعلیم کے لیے جو کتابیں لکھی جائیں ان کی زبان صحیح ہونی چاہیے تاکہ دینی تعلیم کے ساتھ ان کی ادبی تعلیم بھی مکمل ہوتی جائے